- فتاویٰ رشیدیہ، مکمل مبوب
- سبیل الرشاد
- ہدایۃ الشیعہ
- زبدۃ المناسک
- فیصلۃ الاعلام فی دار الحرب دار الاسلام
- لطائف رشیدیہ
- ہدایۃ المعتدی فی قراءۃ المقتدی
- القطوف الدانیۃ فی تحقیق الجماعۃ الثانیۃ
- الحق الصریح فی اثبات التراویح
- فتویٰ مولد شریف
- ردّ الطغیان فی اوقاف القرآن
- تعداد رکعات تراویح
- اوثق العری فی تحقیق الجمعۃ فی القریٰ
- فتویٰ احتیاط الظہر

اضافہ شدہ ایڈیشن

تالیفاتِ رشیدیہ

مع

فتاویٰ رشیدیہ

مکمل مبوّب

فقیہ العصر قطب الارشاد

امام ربّانی حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس اللہ سرہٗ

کے فتاویٰ، رسائل اور تصانیف کا مجموعہ

ادارہ اسلامیات

پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

★ دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور
فون ۳۷۳۲۴۴۱۲-۳۷۲۳۱۴۸۵ فیکس ۳۷۳۲۴۴۱۲-۰۴۲

★ ۱۹۰ انار کلی، لاہور، پاکستان
فون ۳۷۳۵۳۲۵۵-۳۷۲۴۴۹۹۱

★ موہن روڈ
چوک اردو بازار، کراچی فون ۳۲۷۲۲۴۰۱

Web: www.idaraeislamiat.com Email: idara.e.islamiat@gmail.com

پہلی بار عکسی طباعت ——— محرم الحرام ۱۴۰۸ھ، ستمبر ۱۹۸۷ء

تصحیح شدہ جدید ایڈیشن بار دوم ——— ۱۴۱۲ھ، ۱۹۹۲ء

باہتمام ——— اشرف برادران سلمہم الرحمٰن

ناشر ——— ادارۂ اسلامیات ۔ لاہور

مطبع ——— ارشد سلمان وہاب پرنٹرز لاہور

قیمت ——— مجلد ڈائی دار

کتابت ——— مشتاق احمد جالپوری

ادارۂ اسلامیات

پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

★ دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور
فون [illegible]

★ ۱۹۰، انار کلی، لاہور، پاکستان
فون ۳۷۲۳۳۹۹۱ - ۳۷۳۵۳۲۵۵

★ موہن روڈ
چوک اردو بازار، کراچی فون ۳۲۷۲۲۴۰۱

Web: www.idaraeislamiat.com Email: idara.e.islamiat@gmail.com

ترتیب

ثم الذین یلونھم ۔

پس اس حدیث خیر القرون میں تابعی اور تبع تابعی دونوں داخل ہیں اور تبع تابعین کا عہد دو سو سال بعد تک رہا۔ چنانچہ امام شافعیؒ نے جو تبع تابعی ہیں دو سو چار میں وفات پائی ہے اور جناب امام ابو حنیفہؒ نے ڈیڑھ سو سال میں وفات پائی ہے اور بہرحال خیر القرون میں ہونا امام صاحبؒ کا محقق ہے اور تابعی ہونا بھی محقق ہے اگرچہ کوئی انکار کرے عناد سے یا ناواقفیت سے ۔ واللہ اعلم

استفسار دوم :۔ حدیث اصحابی کالنجوم کس کتاب حدیث میں ہے اور عند المحدثین کس درجہ میں ہے ؟

جواب :۔ حدیث اصحابی کالنجوم الخ مشکوٰۃ المصابیح میں منقول ہے رزین کی روایت سے مگر صحاح ستہ میں یہ حدیث نہیں صاحب مشکوٰۃ نے اس پر کچھ کلام نہیں کی مگر ابن حجر وغیرہ نے اس کی تضعیف کی ہے اور اس کا شاہد بھی ہے۔ حدیث ”اختلاف امتی رحمة“ اور ”اختلاف صحابی رحمتہ“ پس یہ طرق سب جمع ہو کر یہ حدیث حسن لغیرہ ہو گئی ۔ واللہ تعالیٰ اعلم ۔

استفسار سوم :۔ شرط بخاری یا شرط مسلم یا شرط الشیخین سے یہ مراد ہے کہ اس حدیث کے راوی کل ثقہ مثل راویان شیخین ہیں یا یہ راوی شیخین کے بھی راوی ہیں یا کیا مراد ہے ؟ کیونکہ بعض احادیث جو دیگر کتب میں ہیں اُن کے واسطے ایسا لکھا ہُوا ہوتا ہے ۔

جواب :۔ شرط شیخین کے یہ معنی ہیں کہ اُس کے راوی وہ ہیں جن سے شیخین روایت اپنی کتابوں میں کرتے ہیں اس کو حافظ ابن حجر نے اور نووی رحمہما اللہ نے معتبر رکھا ہے اور بعض دیگر نے مراد یہ رکھی ہے کہ صفات رواۃ اس حدیث کی مثل رواۃ شیخین کی ہوں۔ شیخ عبدالحق قدس سرہٗ اور سخاوی قدس سرہٗ اس معنی کو معتبر رکھتے ہیں اور متبادر الفاظ سے بھی یہی معنی ہوتے ہیں ۔ واللہ اعلم

چونکہ یہ فقرہ محدثین کا قدیم ہے اور ان کے معنی میں اختلاف تھا اس لئے دونوں قول نقل کئے ہیں جو علماء متاخرین نے اس سے مُراد سمجھی ۔

استفسار چہارم :۔ غیر مقلدین کہتے ہیں کہ بمقابلہ نص وحدیث کے قیاس کرنا ناجائز ہے آیا کسی صحابی نے بمقابلہ نص کے قیاس کیا ہے یا نہیں ؟

جواب :۔ یہ قول کہ بمقابلہ نص کے قیاس ناجائز ہے صحیح ہے اور تمام علماء عام و خاص کا اس پر اتفاق ہے اور کوئی ادنیٰ مومن بھی اس کو جائز نہ کہے گا چہ جائیکہ کوئی عالم یا فقیہ یا مجتہد کہے یا ایسا کرے ۔ معاذ اللہ تعالےٰ ۔ مگر باوجود ظہور مراد کے یہ لوگ ھداھم اللہ تعالےٰ (اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت دے) اس فقرہ کے معنی سے ہزاروں کوس دُور ہو کر مطلب کو نہ سمجھے اور ذریعہ ابطال حق کا اور طعن امۃ مقبولہ کا بنا کر ضلالت میں خود پڑ گئے۔ افسوس صد افسوس ایسی ہی سمجھ نے اُن کو خراب کیا ہے ۔

سو اس کے معنی سنو کہ اس سے یہ مُراد ہے کہ باوجود حکم نص کے اس کے مقابلہ میں اور مخالفت میں اپنی